کیا یہ حقیقت نہیں کہ اللہ کے رسول کے ذریعے ایمان لانے والوں سے میثاق لیا جاتا ہے؟ اگر یہ حقیقت ہے تو عیسیٰ علیہ السلام کو اگر آسمان پر اٹھالیا گیا ہوتا تو وہ نصاریٰ سے میثاق کیسے لے سکتے تھے؟

عیسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کی طرف جب رسول مبعوث ہوئے تھے تو اس وقت بنی اسرائیل کے لوگ اس میثاق کے پابند تھے جو عیسیٰ علیہ السلام کی تشریف آوری سے بہت قبل ان سے لیا گیا تھا۔ بتایا گیا ہے کہ بنی اسرائیل سے میثاق لیا گیا تھا:

وَلَقَدْ أَخَذَ ٱللَّهُ مِيثَـٰقَ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ ٱثْنَىْ عَشَرَ نَقِيبًا ۖ

''اور اللہ نے بنی اسرائیل سے میثاق لیا تھا اور ہم نے ان میں بارہ سردار مقرر کیے تھے'' (حوالہ المائدہ۔۱۲)

لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَـٰقَ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ وَأَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمْ رُسُلًا ۖ

''ہم نے بنی اسرائیل سے میثاق لیا تھا اور ان کی طرف رسولوں کو بھیجا تھا'' (حوالہ المائدہ۔۷۰)

بنی اسرائیل کے میثاق (عہد) کی بتائی گئی دوسری باتوں کے علاوہ سورۃ المائدہ کی آیت ۱۲ میں بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے ان سے کہا تھا

وَقَالَ ٱللَّهُ إِنِّى مَعَكُمْ ۖ لَئِنْ أَقَمْتُمُ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتَيْتُمُ ٱلزَّكَوٰةَ وَءَامَنتُم بِرُسُلِى وَعَزَّرْتُمُوهُمْ

''اور اللہ نے کہا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نے نماز قائم کی، اور زکوۃ ادا کی،

اور میرے رسولوں پر ایمان لائے اور ان کی عزت وتوقیر سے حمایت کی''

عیسیٰ علیہ السلام کی تشریف آوری پر بنی اسرائیل کی اکثریت نے اپنا میثاق توڑ دیا اور ان پر ایمان لانے اور تعظیم کے ساتھ حمایت ومدد کرنے کی بجائے انہیں قتل کروانے کی گھناؤنی سازش میں لگ گئے۔ اس کا نتیجہ بتایا گیا

فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيثَـٰقَهُمْ لَعَنَّـٰهُمْ

''کہ ان کے میثاق توڑنے کی بناء پر اللہ تعالیٰ نے ان پر لعنت کردی'' (حوالہ المائدہ۔۱۳)

عیسیٰ علیہ السلام نے جب ان کے کفر کی سنگینی کو محسوس کر لیا اور بنی اسرائیل کا ایک گروہ، اَلْحَوَارِيُّوْنَ ایمان لے آیا۔ اور یوں بنی اسرائیل دو گروہوں میں بٹ گئی۔ اللہ تعالیٰ نے کافر گروہ پر لعنت کر دی جو عیسیٰ علیہ السلام کو قتل کرانے کی پُر فریب سازش کر رہا تھا اور دوسرے گروہ یعنی اَلْحَوَارِيُّوْنَ نے عیسیٰ علیہ السلام کو حمایت اور مدد کا یقین دلایا۔ اور یوں بنی اسرائیل کافر اور مسلم گروہ میں بٹ گئی۔

عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لانے اور ان کی مدد و حمایت کرنے والے بنی اسرائیل کے لوگوں میں سے مسلم بننے والا طائفہ اب کفر کرنے والے بنی اسرائیل سے منفرد ایک مسلم قوم بن گئے اور ان کا بنی اسرائیل سے تعلق، واسطہ ختم ہو گیا تھا۔ قرآنِ مجید نے بتایا ہے کہ اس گروہ سے میثاق لیا گیا تھا

وَمِنَ ٱلَّذِينَ قَالُوٓاْ إِنَّا نَصَـٰرَىٰٓ أَخَذۡنَا مِيثَـٰقَهُمۡ

''اور جو کہتے ہیں ''ہم نصاریٰ ہیں'' ان میں سے ان کا میثاق ہم نے لیا تھا'' (حوالہ المائدہ۔۱۴)۔

اللہ تعالیٰ رسولوں کے ذریعے لوگوں اور قوموں سے عہد، میثاق لیتے ہیں۔ اگر یہ گمان کر لیا جائے کہ بنی اسرائیل کی سازش کو ناکام بنانے کی تدبیر عیسیٰ علیہ السلام کو اوپر آسمانوں پر اٹھانا تھی تو وہ ایمان لانے والے گروہ سے میثاق کیسے لے سکتے تھے؟

قرآنِ مجید نے دوٹوک بتایا کہ عیسیٰ علیہ السلام پر بنی اسرائیل میں سے ایمان لانے والا گروہ (طَآئِفَةٌ) الْحَوَارِيُّوْنَ جن کی بعد کی نسلیں قرآنِ مجید کے نزول کے زمانے تک پہنچتے پہنچتے اپنے آپ کو نصاریٰ کہنے لگ گئے تھے اُن سے میثاق لیا گیا تھا۔ عیسیٰ علیہ السلام کے بنی اسرائیل سے الگ ہونے اور آقائے نامدار ﷺ کی آمد کے مابین ''نصاریٰ'' کی جانب کوئی رسول نہیں آیا تھا۔ عیسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کی جانب رسول تھے اور انہوں نے اعلان کر دیا تھا ''میں مبشر (بشارت دینے والا) ہوں اپنے بعد ایک رسول کی آمد کا، جن کا اسم ہے احمد (ﷺ)'' (حوالہ الصف۔۶)۔ نصاریٰ بنی اسرائیل کے ایمان لانے والے اسی طائفہ کی بعد کی نسلیں اور لوگ ہیں جو عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے اور انہی کے ساتھ رہے تھے اور عیسیٰ علیہ السلام ہی نے ان سے میثاق لیا تھا جس کے تحت وہ بھی رسول کریم ﷺ پر ایمان لانے اور ان کی عزت و توقیر سے مدد کرنے کے پابند بنائے گئے ہیں۔

اہلِ علم و فکر کیلئے غور طلب سوال ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام اس قوم کے پہلوں سے جو اپنے آپ کو نصاریٰ کہتے ہیں یہ میثاق کیسے لے سکتے تھے اگر قتل کی سازش کو ناکام کرنے کیلئے انہیں آسمانوں پر اٹھا لیا گیا ہوتا؟ یہ تو صرف اس صورت میں ممکن تھا اگر اللہ کی بہترین تدبیر سے قتل کی سازش کو ناکام بنا دینے کے بعد عیسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل میں سے مسلم بننے والی قوم میں موجود رہے ہوں کیونکہ بنی اسرائیل کے کفر کی سنگینی کو محسوس کر لینے پر (یعنی قتل کی سازش کو ناکام کرنے کی تدبیر پر عمل ہونے سے پہلے) تو وہ لوگوں سے یہ پوچھ رہے تھے کہ کون اللہ کی طرف ان کے مددگار ہوں گے۔